

نائب صدر جمہوریہ کل قبائلی ثقافت، کھانہ پینے اور کامرس کے جذبہ کی تقریب کے موضوع کے ساتھ 15 چلنے والے قبائلی فیسٹول آدی مہم و تسو کا افتتاح کریں گے

قبا ئلی امور کے وزیر قبا ئلی فیسٹول کی افتتاحی تقریب کی صدارت کریں گے

فیسٹول میں قبائلی دستکاری، آرٹ، پینٹنگ، فیبرک، جوپیری کی نمائش اور فروخت کا اہتمام کیا جائے گا

فیسٹول میں 25سے زیادہ ریاستوں کے 750سے زیادہ قبائلی دستکار حصہ لیں گے

Posted On: 15 NOV 2017 8:07PM by PIB Delhi

نئی نوملہ) گلاب صدر جم۔ وری۔ جناب ایم وینکیا ناٹھو کل نئی دہلی میں دلی۔ اٹ، آئی این اے میں قبائلی ثقافت، کھانہ پینے اور کامرس کے جذبے کی ایک تقریب کے موضوع کے ساتھ پندر۔ دن تک چلنے والے قبائلی فیسٹول آدی م۔ وتسو کا افتتاح کریں گے۔ قبائلی امور کے وزیر جناب جوول اورام افتتاحی تقریب کی صدارت کریں گے۔ اس موقع پر قبائلی امور کے وزرائے ملک جناب جسونت سن، سمن بھائی بھابھور اور جناب سودرشن بھگت بھی موجود رہیں گے۔ قبائلی امور کی وزارت کی سکرٹری محترمہ۔ لینا ناٹھو آئی این ایف ای ڈی کے مینیجنگ ڈائریکٹر پراویر کرشنا اور دیگر سینئر حکام بھی اس موقع پر موجود۔ وں گے۔

فیسٹول میں 25سے زیادہ ریاستوں کے 750 سے زائد قبائلی دستکار اور کاریگر حصہ لیں گے۔ آدی م۔ ویتنام کا دلی بھر کے چار مقامات پر ا۔ تمام کیا گیا ہے۔ فیسٹول کے مقامات اور تاریخوں کی تفصیل حسب ذیل ہے

دلی۔ اٹ آئی این اے ۔ 16 تا 30 نومبر 2017

دلی۔ اٹ جنک پوری - 16 تا 19 نومبر 2017

سينٽرل پارڪ راجپو چوڪ - 16 تا 17 نومبر 2017

یڈی کرافٹ سنگھ بابا کھڑک سنگھ مارگ - 16 تا 19 نومبر 2017

م۔ ویتسو: قبائلی ثقافت، کامرس اور کھانے پینے کی اشیاء کی نمائش

ی۔ فیسٹول پندر۔ دن یعنی 30 نومبر 2017 تک جاری رہے گا۔ فیسٹول کا موضوع ’’قبا ئلی ثقافت، کھانے پینے اور کامرس کے جذبے کا جشن‘‘ فیسٹول میں قبا ئلی دستکاری، فن، پیشگی، جوا، رات، فیبرک اور تقریبا دو سو اسٹالوں پر اشیا کی نمائش کی جائے گی اور انھیں فروخت کیا جائے گا۔

فیسٹول میں 25سے زیادہ ریاستوں کے 750 زیادہ قبائلی دستکار اور آرٹسٹ شرکت کریں گے۔ فیسٹول کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں قبائلی - ندوستان کے کھانے پینے اور خصوصی قبائلی شیف کی جانب سے مختلف کھانوں کی لذت پیش کی گئی ہے۔

۶۔ روزِ شام ساڑھ ۸ بجے سڑک پر موسیقی اور ڈانس کی نمائش کی جائے گی جو اس مقام کی ایک پرکشش جھلک ہوگی۔ تقریباً 20 ریاستوں کے 350 فنکار فیسیٹول کے دوران اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

شاپنگ، ڈائنگ اور فائن میوزک

توقع ہے کہ پندرہ روزہ مہینہ میں دلی کے ایک لاکھ سے زیادہ لوگ آئیں گے۔ اس میں ملک بھر کے فنکاروں کی طرف سے فائن میوزک اور ماسٹر فیائلے دستکاروں کی جانب سے فیائلے کپڑوں کی نمائش کی جائے گی۔ ان لوگوں کا تعلق جموں و کشمیر، تمل ناڈو، گجرات، ناگالینڈ، سکیم سے ہے۔ جو اپنی دستکاری اور دیگر چیزیں پیش کر کے دلی والوں کا دل جیتیں گے۔

روایتی، قبائلی جوا۔ رات، بانس کے کین بھی اس نمائش کا حصہ۔ وں گے۔ قبائلی دستکاری دلی۔ اٹ میں تقریباً دو سو اسٹالوں میں فروخت کی جائے گی۔ 25 خصوصی قبائلی کھانے پینے کے سامان کی نمائش کی جائے گی اور انہیں پندرہ دن کے عرصے میں فروخت کیا جائے گا۔ دلی والے ان آدمی وینچن کا خبر مقدم کرنے کے لیے تیار ہیں۔

ملک بھر کے 350 قبائلی فنکاروں کی ایک ٹیم رقص اور موسیقی پیش کرے گی۔ شمال مشرق کے چار روک بینڈس ساڑھے پانچ بجے سے ساڑھے آٹھ بجے تک - ر روز اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔

نقدی کے بغیر لین دین کو فروغ دینے کی غرض سے قبائلی دستکار کریڈٹ اور ڈیپٹ کارڈ کے ذریعے ادائیگیاں حاصل کریں گے جس کے لیے پوائنٹ آف سیل مشینیں لگائی گئی ہیں۔ اس کام کو انجام دینے کے لیے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی طرف سے ایک خصوصی تربیت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ مہاتسو میں مالا مال ڈیجیٹل کامرس اور ای کامرس کی نمائش کی جائے گی جسے قبائلی ہندوستان کی طرف سے فروغ دیا جا رہا ہے۔ سبھی اسٹال کریڈٹ کارڈ کے ذریعے ادائیگیوں کو ترجیح دیں گے۔

: پس منظر

ملک کی آبادی میں قبائلیوں کا حصہ 8 فیصد ہے۔ یہ تعداد کافی اہمیت رکھتی ہے۔ اگر اعداد و شمار کے مطابق دیکھا جائے تو یہ تعداد 10 کروڑ نو سو ستائیس کی وئی ہے۔ سب کی شمولیت والی ترقی (سب کا واکس) کے قومی مقصد میں ایک اہم حصہ دار کے طور پر قبائلیوں کی ترقی بھی شامل ہے۔ مارے آئین نے حکومت پر یہ ذمہ داری ڈالی ہے کہ وہ قبائلیوں کی خصوصی ضروریات کا خیال رکھے۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، ’آدی مہ‘ و ’تسو‘ میں آدیت کی بجائے آدی واسی جو زندگی گزارتے ہیں ان میں بنیادی سچائی، پائیدار اقدار اور قدرتی سادگی جیسے اجزاء شامل ہیں۔ بدھ دھرم کے قیامی بکشیستی دستی مصنوعات تیار کرتے ہیں، ان میں ہاتھ سے بنے ہوئے روئی کپڑے، اون کے اور ریشم کے کپڑے، لکڑی کی مصنوعات اور دھاتوں کی مصنوعات، مٹی چینی کی مصنوعات، حالی کا سامان اور مالٹیں وغیرہ شامل ہیں۔

ی۔ لوگ ب۔ ت اچھی پیشنگز بھی بناتے۔ یں۔ ی۔ بات صحیح ہے کہ۔ آدی واسیوں نے اس فن کو اور دست کاریوں کو منڈی کے لئے ترقی نہ یں دی ہے۔ و۔ ان چیزوں کو خود اپنے استعمال کے لئے تیار کرتے یں، لیکن م ایک ایسی دنیا میں رہتے یں جس سے ایک دوسرے سے واسطہ پڑتا ہے اور ایک دوسرے کی چیزوں کے تبادلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کوئی بھی شخص ان تبدیلیوں سے غیر متاثر نہ یں رہ سکتا، ان تک کہ قبائلیوں پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ م سب لوگوں کی طرح اب قبائلیوں کو بھی اپنے ب۔ ت سے کاموں کی تکمیل کے لئے نقد کے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ان کی قدرتی۔ نرمندی کو ان کی آمدنی کے ذریعہ میں بدلنے کی کوشش کی جائے۔ اسی مقصد سے حکومت قبائلی فن کاروں ر مش۔ ور ڈیزائن تنظیموں کے مابین رابطہ پر زور دے رہی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ ان کے مصنوعات اور ڈیزائنوں میں تنوع پیدا کی جائے۔ ان دونوں کے امتزاج سے اعلیٰ قسم کی عالمی منڈی کے لئے ایسے فن پارے اور دستی مصنوعات تیار کی جاسکتی یں جن کی اچھی قیمت مل سکے۔ بستر کے آج۔ انی ج دیو باگیچ کی طرف سے تیار کی گئی کانسے کی مصنوعات کی صرف ل چیز کی قیمت پانچ لاکھ روپے میں فروخت ہوتی ہے۔ اس سے اس عقیقت کا اظہار ہوتا ہے کہ ایک طرف ہندوستان کے قبائلی علاقوں میں دستی کاری کی صلاحیت موجود ہے اور دوسری طرف ہمارے شہر اور یں الاوقامی منڈی میں ان کی ایک قیمت مل سکتی ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ۔ اچھے نتیجے کے لئے دو اور دو کو ملادیا جائے۔ اس سلسلے میں آدی م۔ ونسو جیسے میلوں کی بڑی اہمیت ہے۔ حکومت نے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ٹرائل کوآپریٹو مارکیٹنگ ڈیولپمنٹ فیڈریشن آف انڈیا قائم کی ہے۔ اس سمت میں بہت اہم کام کر رہی ہے اور اس نے کاروبار کو آگے لے جانے کے لئے ای کامرس اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں سے رابطہ قائم کیا ہے۔

ٹرائیس انڈیا نے ایمیزون، اسنیپ ڈیل، فلپ کارٹ، پی ٹی ایم اور جی ای ایم کے ساتھ مفاہمت ناموں پر دستخط کئے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹرائیس انڈیا کا خود اپنا ای کام پورٹل بھی ہے۔ www.eshop.tribesindia.com

م۔ ونسو قبائلیوں کی تجارت کو ڈیجیٹل اور الیکٹرانک لین دین کی اگلی سطح تک لے جانے کی ایک کوشش ہے۔

(م ن - ح ا - ج - را - م ر - 15.11.2017)

U - 5740

(Release ID: 1509689) Visitor Counter : 3

